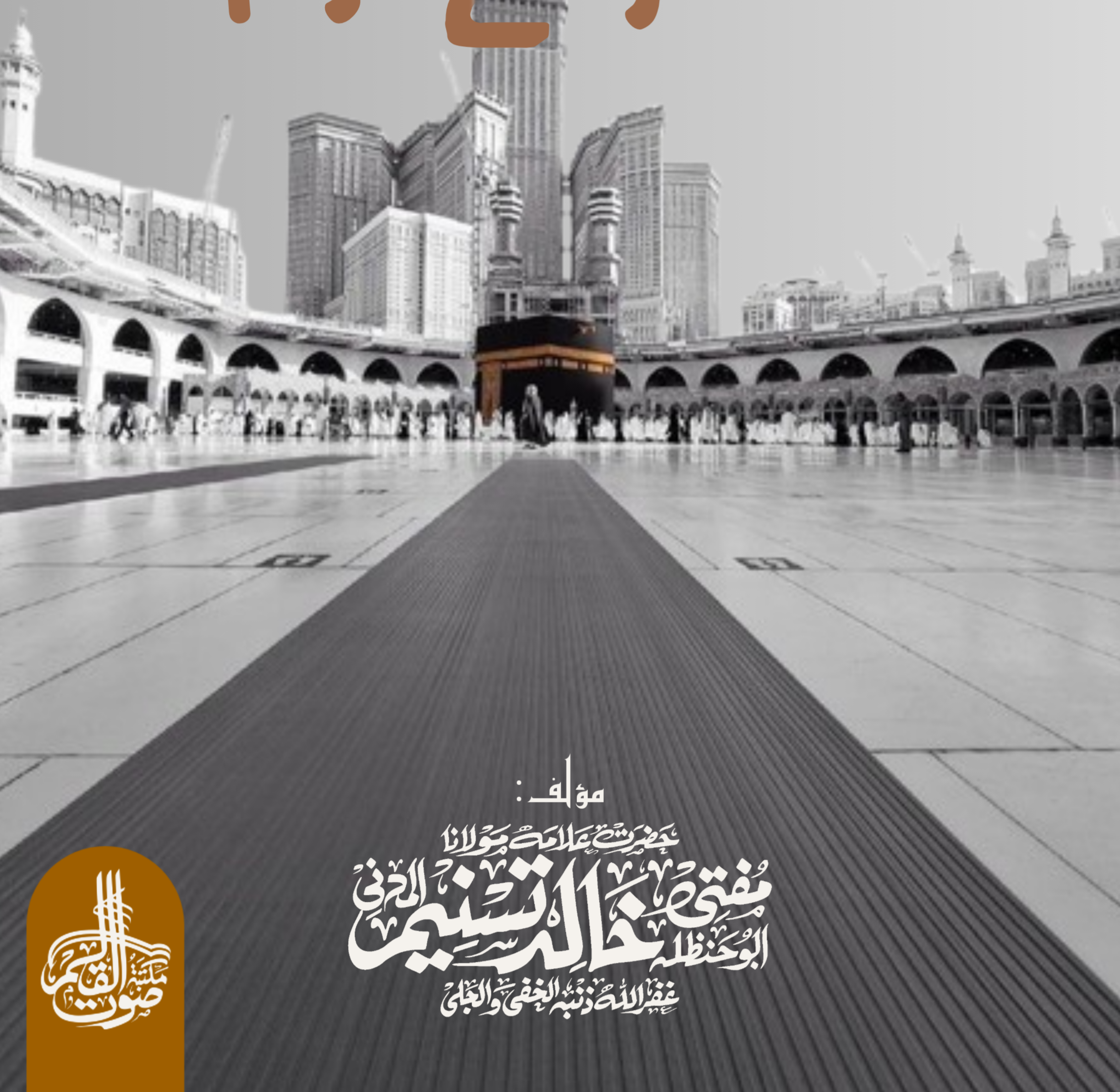
عمرہ ادا کرنے کا انتہائی آسان اور مختصر طریقے پر راہنمائی کرنے والی تحریر خصوصاً
پہلی بار عمرہ کے سفر پر روانہ ہونے والوں کے لئے بہترین تحفہ بنام:

قَدم بَقَدم سوئے حَرم



مؤلف:

حضرت علامہ مولانا
مفتی ابو حنظلہ خالد تسنیم المدنی
غفر اللہ ذنبہ الخفی والجلی

عمرہ ادا کرنے کا انتہائی آسان اور مختصر طریقے پر راہنمائی کرنے والی تحریر خصوصاً
پہلی بار عمرہ کے سفر پر روانہ ہونے والوں کے لئے بہترین تحفہ بنام:

قَدم بَقَدَم سوئے حَرم



مؤلف:
حضرت علامہ مولانا
مفتی خالد تسنیم المدنی
ابو حنظلہ
غفر اللہ ذنبہ الخفی والجلی

عمرہ ادا کرنے کے انتہائی آسان اور مختصر طریقے پر راہنمائی کرنے والی تحریر خصوصا
پہلی بار عمرہ کے سفر پر روانہ ہونے والوں کے لئے بہترین تحفہ بنام

قَدم بَقَدم سوئے حَرَم

خالد تسنیم مدنی

(غفراللہُ الباري ذنبَہ الخفي و الجلي)

+447429436326

فہرست

تعارف

کتاب کا نام: قَدم بقَدم سوئے حَرم

عنوان/موضوع: فقہ (حج و عمرہ)

جمع و ترتیب: خالد تسنیم مدنی (غفر اللهُ الباري ذنبَه الخفي و الجلي)

صفحات: 41

اشاعت اول: 2025

پبلشر: مکتبہ صوت القلم

For feedback and suggestions please contact

+447429436326

پیش لفظ

عمرہ ایک عظیم الشان عبادت ہے جو نہ صرف انسان کے روحانی سکون کا ذریعہ بنتی ہے، بلکہ اس کے ایمان کو جلا بخشتی ہے۔ یہ سفر صرف جسمانی نہیں بلکہ روحانی، قلبی، اور ایمانی ہے۔ انسان جب بیت اللہ کا طواف کرتا ہے، تو اس کا دل دنیا کی الجھنوں سے ہٹ کر رب کے دربار میں جھک جاتا ہے، اور جب صفا و مروہ کی پہاڑیوں کے درمیان سعی کرتا ہے تو اسے حضرت ہاجرہ علی نبینا وعلیہا السلام کی یاد تازہ ہوتی ہے، جنہوں نے صبر، توکل اور خلوص کا وہ مظاہرہ کیا جسے اللہ نے قیامت تک کے لیے عبادت کا حصہ بنا دیا۔

اس کتاب کو ترتیب دینے کا مقصد یہ ہے کہ عام مسلمان، خاص طور پر وہ حضرات و خواتین جو پہلی بار عمرہ کے سفر پر روانہ ہو رہے ہوں، آسان اور واضح مگر مختصر ٹو دا پوائنٹ (to the point) والے انداز میں عمرہ کی مکمل رہنمائی حاصل کر سکیں۔

آج کے دور میں، جب بہت سے لوگ معلومات کی قلت یا پیچیدہ تحریروں کی وجہ سے صحیح طریقہ سیکھنے میں دشواری محسوس کرتے ہیں، تو ایک ایسی کتاب کی ضرورت شدت سے محسوس کی گئی جو سادہ زبان میں، مرحلہ وار، مستند و معتمد عمرہ کا مکمل طریقہ بیان کرے۔

یہ کتاب عمرہ ادا کرنے کے طریقہ کار کو آسان انداز میں بیان کرتی ہے۔ سفر سے پہلے کی تیاری، نیت، احرام کی حالت، مکہ مکرمہ میں داخلہ، طواف، سعی، حلق یا قصر اور دیگر اہم امور کو واضح کرتی ہے۔ دعاؤں، آداب اور سنتوں کو مختصر مگر جامع انداز میں پیش کرتی ہے۔

گاہے بگاہے لیڈیز (ladies) کے مسائل کو بھی سامنے رکھ کر رہنمائی فراہم کی گئی ہے۔ اس میں فقط عمرہ کا طریقہ ہی بیان کیا گیا ہے باقی احرام کی پابندیاں یا دیگر احکام وغیرہ بیان نہیں کیۓ گئے لہذا اس کے لئے لوکل مفتیان کرام سے رجوع کریں

اس کتاب کی تیاری میں فقہ حنفی کی معتبر کتب، اور ذاتی مشاہدات سے مدد لی گئی ہے تا کہ ہر پہلو مستند اور قابل اعتماد ہو۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اس کوشش کو قبول فرمائے، اور ہمیں اخلاص کے ساتھ عبادات بجالانے کی توفیق دے اور ہمارے دلوں کو اپنی محبت اور معرفت سے منور کرے۔ (آمین) اور قارئین کرام سے گزارش ہے کہ اگر کوئی شرعی غلطی پائیں تو نیچے دیئے گے نمبر پر اطلاع دے کر شکریہ کا موقعہ فراہم کریں۔

خالد تسنیم مدنی

المتخصص في الفقه الاسلامی

اسلامک ریسرچ اسکالر

Birmingham (UK)

+447429436326

انتساب

میں یہ کتاب
انتہائی عاجزی و انکاری کے ساتھ
ان عظیم ہستیوں کے نام
جن کی رہنمائی، قربانی اور تعلیمات کے باعث آج ہم اسلام کی
نعمت سے بہرہ مند ہیں
محبوبِ ربِ ذوالجلال، صاحبِ جود و نوال صلَّی اللہ تعَالٰی عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ
وَسَلَّم کے نام،
جنہوں نے انسانیت کو جاہلیت کے اندھیروں سے نکال کر
ہدایت و ایمان کی روشنی عطا فرمائی،
اور عبادات کے طریقے نہ صرف سکھائے بلکہ عملی نمونہ
پیش فرمایا۔

ان عاشقانِ بیت اللہ کے نام
جن کے دل کعبہ کی محبت سے سرشار ہیں،
اور جن کی آنکھیں اشکبار ہو جاتی ہیں
جب وہ اللہ کے گھر کی طرف دیکھتے ہیں۔

اور ان نو آموز مسافرانِ عمرہ کے نام
جو پہلی بار اس روحانی سفر پر روانہ ہو رہے ہیں،
اور اس کتاب کے ذریعے رہنمائی کی طلب رکھتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ اس عاجزانہ کوشش کو میرے اور ان سب کے لیے صدقۂ جاریہ بنائے۔
اور اللہ پاک اس کاوش کے صدقے میری، میرے والدین، اہل وعیال، بہن بھائی، جملہ معاونین اور اساتذہ کرام کی بخشش فرمائے اور تمام امت مسلمہ کے لیے اس کو نافع بنائے (آمین)

خالد تسنیم مدنی

کچھ مؤلف کے بارے

حضرت علامہ ابو حنظلہ خالد تسنیم مدنی پاکستان کے صوبہ پنجاب کے شہر گجرات کے نواحی ایک قصبے میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم گھر اور قصبہ کی مرکزی جامع مسجد سے حاصل کی درس نظامی کی تعلیم کا باقاعدہ آغاز لاہور کی عظیم درسگاہ، جامعۃ المدینہ کاہنہ نو سے کیا اور وہی سے فراغت حاصل کی۔ شوق و محنت اور اعلی ذہانت کی وجہ سے ان کا کلاس میں نمایاں علمی مقام تھا، بہت محنتی اور سلیقہ مند طالب علم تھے، سبق کو کلاس میں ہی اچھے سے سمجھ لیا کرتے اور کلاس کے بعد اپنے کلاس فیلوز کے ساتھ تعلیمی حلقوں میں ان کی مدد کرتے اور اپنا سبق رات کو جب سب سو جاتے تب دہرائی اور اگلے دن کے سبق کی تیاری و عربی شروحات کا مطالعہ کرتے، علمی ابحاث میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے اسی وجہ سے دوران طالب علمی اساتذہ کی خاص شفقتیں ان پر رہیں جن کی بدولت جامعہ کے ہونہار طالب علم کے طور پر ابھرے۔

درسی نظامی سے فراغت پر نہ صرف امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ نے اپنے ہاتھوں سے آپ کے سر پر دستار بندی

فرمائی بلکہ ایک قلم بھی تحفۃً عنایت فرما کر گویا امت مسلمہ کی اصلاح کا کام قلم کے ذریعے کرنا بھی آپ کے سپرد فرمایا۔
آپ ذہین و فطین اور درسی اسباق پر مضبوط گرفت ہونے کی وجہ سے اساتذہ نے دوران طالب علمی ہی تدریس کا حکم دے دیا تھا لہٰذا اور 2008ء سے لے کر تادم تحریر (2025) آپ مسلسل درسِ نظامی کی مروجہ درسی کتب تدریس فرما رہے ہیں (پہلے اپنے مادری وطن پاکستان میں اور تاحال یوکے میں) دراصل موصوف دینی تعلیم کے ساتھ ساتھ دنیاوی تعلیم میں بھی یکسر نمایاں رہے اور دینی تعلیم کے ساتھ ساتھ ذاتی طور پر پنجاب یونیورسٹی (Punjab University) سے بھی تعلیمی سلسلہ جاری رکھا ہوئے تھے اسی لیے آپ ابتداءً تعلیمی سرگرمیوں کے سلسلے میں ہی لندن والتھم کالج (London Waltham College) تشریف لائے اور پھر ساتھ ہی اصلاح امت کے پیشِ نظر دین متین کی اشاعت و ترویج کے لیے یوکے (UK) میں اپنی دینی خدمات بصورت درس و تدریس، وعظ و تبلیغ سر انجام دیتے رہے اور تاحال یوکے (UK) ہی میں درسی کتب کی تدریس کا سلسلہ جاری ہے اور اب تو نہ فقط پاکستان میں بلکہ یوکے (UK) بھر میں آپ کے برٹش اسٹوڈنٹس (British students) بھی عالم بن کر آگے علم کی شمع روشن کرتے ہوئے منصبِ تدریس پر فائز ہیں

آپ نے بیسیوں اساتذہ سے فیضِ اکتساب حاصل کیا ہے سب کے نام ذکر کرنا مشکل ہے البتہ آپ کے حدیث اور تخصص فی الفقہ کے چند اساتذہ کے نام مندرجہ ذیل ہیں

استاد العلماء، شیخ الحدیث علامہ غلام شبیر سعیدی (حفظہ اللہ القوی)، استاد العلماء، شیخ الحدیث، شارح ترمذی مفتی محمد ہاشم خان مدنی (سلمہ الغنی)، استاد العلماء، شیخ الحدیث، علامہ محمد عامر حمید مدنی (سلمہ الغنی)، جامع المعقول و المنقول، استاد العلماء، شیخ الحدیث، محمد خلیل مدنی (رحمہ اللہ)، استاد العلماء، رئیس دار الحدیث و الافتاء، جامعۃ النور جمعیت اشاعت اہلسنت پاکستان، ڈاکٹر مفتی محمد عطاء اللہ نعیمی (عفی عنہ)، رئیس دار الافتاء دار العلوم حشمت رضا، مفتی عطاء محمد مشاہدی (عفی عنہ)، رئیس دار الافتاء فیضان شریعت، ابو اطہر مفتی محمد اظہر مدنی (سلمہ الغنی)

ویسے تو آپ گاہے بگاہے لوگوں کی علمی پیاس بصورت سوال وجواب بجھاتے ہی رہتے ہیں انتہائی مصروفیت کے باوجود آپ اپنی تالیفی خدمات کی صورت میں مندرجہ ذیل کتب ترتیب دے چکے ہیں

۱-ایام معدودات اور آپ کے سوالات (کتاب الصیام) (اردو، انگلش)

۲-ایام معدودات اور آپ کے سوالات (کتاب الصدقات)

۳-ایام معدودات اور آپ کے سوالات (کتاب الزکاۃ)

۴-ماہ مواسات اور آپ کے سوالات کے جوابات (اردو، انگلش)

۵-سوشل میڈیا استعمال کرنے کے اسلامی آداب (اردو، انگلش)

٦-اسماء سور القرن و وجوھھا (قرآنی سورتوں کے نام رکھنے کی حکمتیں)

۷-الاسماء القرانیة لیوم القیامة (روز قیامت کے قرآنی نام)

۸-زبدۃ البیان في خلاصة سور القرآن (قرآنی سورتوں کے مضامین کا خلاصہ)

۹-سردی کا موسم اور ہم

۱۰-ایک گناہ سترہ گواہ

۱۱-ہیومن رائٹس اور ہمارا اسلام (اردو، انگلش)

۱۲-مسائل صراط الجنان (حصہ 1)

۱۳-مسائل صراط الجنان (حصہ 2)

۱۴-مسائل صراط الجنان (حصہ 3)

۱۵-مسائل صراط الجنان (حصہ 4)

۱٦-مسائل صراط الجنان (حصہ 5)

۱۷-مسائل صراط الجنان (حصہ 6)

۱۸-عقائدِ اہلسنت

۱۹-گناہ دھونے والا صابن

۲۰-اوور سیز اور وقتِ قربانی (اردو انگلش)

۲۱-الرقیة الشرعیة

۲۲-تسمیہ کے احکام شرعیہ

۲۳-بچوں کے تحائف کا شرعی حکم

۲۴-یسألونك (وہ آپ سے پوچھتے ہیں)

۲۵-گھیراؤ جلاؤ پتھراؤ اور اسلامی تعلیمات

۲٦-محبت اللہ جن سے کرتا ہے

۲۷-قوت حافظہ بڑھانے والے وظائف

۲۸-نکاح کا پرپوزل (اردو، انگلش)

۲۹-زیارات مقامات مقدسہ (سفرِ ترکی)

۳۰-مرد میدان عرب

۳۱-ٹھنڈے سوالات، گرما گرم جوابات

۳۲-مراتب علم

۳۳-Babies کے اسلامی نام

۳۴۔ رسول اللہ کے ر ازدان، حذیفہ بن یمان

۳۵۔ تسنیم الفتاوی

اور ہنوز مزید سلسلہ جاری ہے، اللہ پاک آپ کو درازی عمر بالخیر عطا فرمائے اور آپ کے وجود سے دین اسلام کی اشاعت کو مزید عروج بخشے۔ آمین

(سید کلیم افضل مدنی، سلمہ الغنی)

اِحرام باندھنے کا طریقہ (Method of Ihram)

ناخُن تَراشیئے، بغل اور ناف کے نیچے کے بال دُور کیجیئے، مِسواک کیجیئے، وُضو کیجیئے، خوب اچھی طرح مَل کے غُسل کیجیئے، جسم اور اِحرام کی چادروں پر خوشبو لگایئے کہ یہ سُنَّت ہے، مرد حضرات سِلے ہوئے کپڑے اُتار کر ایک نئی یا دُھلی ہوئی سفید چادر اوڑھیں اور ایسی ہی چادر کا تہبند باندھیں۔ (تہبند کا کپڑا موٹا لیجیئے تاکہ بدن کی رنگت نہ چمکے)۔ لیڈیز (Ladies) حسبِ معمول سِلے ہوئے کپڑے پہنیں، دستانے (gloves) اور موزے بھی پہن سکتی ہیں، وہ سَر بھی ڈھانپیں مگر چہرے پر چادر نہیں اَوڑھ سکتیں، غیر مَردوں سے چہرہ چُھپانے کے لئے ہاتھ کا پنکھا یا کوئی کتاب وغیرہ سے ضَرورتاً آڑ کر لیں۔



اِحرام میں عورتوں کو کسی ایسی چیز سے مُنہ چھپانا جو چہرے سے چِپٹی ہو حرام ہے۔

اِحرام کے نَفل

اگر مکروہ وقت نہ ہو تو دو رَکعت نَماز نَفل بہ نیّتِ اِحرام پڑھیں، بہتر یہ ہے کہ پہلی رَکعَت میں الحمد شریف کے بعد قُلْ یٰٓاَیُّھَا الْکٰفِرُوْنَ اورر دوسری رَکعَت میں قُلْ ھُوَ اللّٰہ شریف پڑھیں۔

عُمرے کی نیَّت(intention)

مرد حضرات سَر ننگا کردیں اور لیڈیز(ladies)سَر پر بدستور چادر اوڑھے رہیں اب عُمرے کی اِس طرح نیّت کریں:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡۤ اُرِیۡدُ الۡعُمۡرَۃَ فَیَسِّرۡ ھَا لِیۡ وَتَقَبَّلۡھَا مِنِّیۡ وَاَعِنِّیۡ عَلَیۡھَا وَ بَارِکۡ لِیۡ فِیۡھَا نَوَیۡتُ الۡعُمۡرَۃَ وَاَحۡرَمۡتُ بِھَا لِلّٰہِ تَعَالٰی

ترجمہ:اے اللہ عَزَّوَجَلَّ! میں عُمرے کا اِرادہ کرتا ہوں میرے لئے اِسے آسان اور اِسے میری طرف سے قَبول فرما اور اِسے (ادا کرنے میں) میری مدد فرما اور اِسے میرے لئے بابَرَکت فرما۔ میں نے عُمرے کی نیّت کی اور اللہ عَزَّوَجَلَّ کے لئے اِس کا اِحرام باندھا۔

تلبیہ (لَبَّیْک کہنا)

عُمرے کی نیّت کے بعد کم اَز کم ایک بار لبَّیْک کہنا لازِمی ہے اور تین بار کہنا افضل۔ تلبیہ یہ ہے:

لَبَّيْكَ اَللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ لَبَّيْكَ

اِنَّ الْحَمْدَ وَ النِّعْمَةَ لَكَ وَ الْمُلْكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ

مَکّۂ مکرّمہ کی حاضِری: دورانِ سفر ذِکر و دُرُود اور لبَّیْک کی خُوب کثرت کیجئے یہاں تک کہ جب حَرَم قریب آئے تو سَر جھکائے، آنکھیں شرمِ گناہ سے نیچی کئے خُشُوع و خُضُوع کے ساتھ اِس کی حد میں داخِل ہوں، اور جُوں ہی ربُّ العٰلمین جَلَّ جَلَالُہٗ کے مقدّس شہر مَکَّۂ مکرّمہ زَادَهَا اللهُ شَرَفاً وَّ تَعْظِيماً پر نظر پڑے تو یہ دُعا پڑھئے:

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ لِّيْ قَرَارًا وَّ ارْزُقْنِيْ فِيْهَا رِزْقًا حَلَالًا

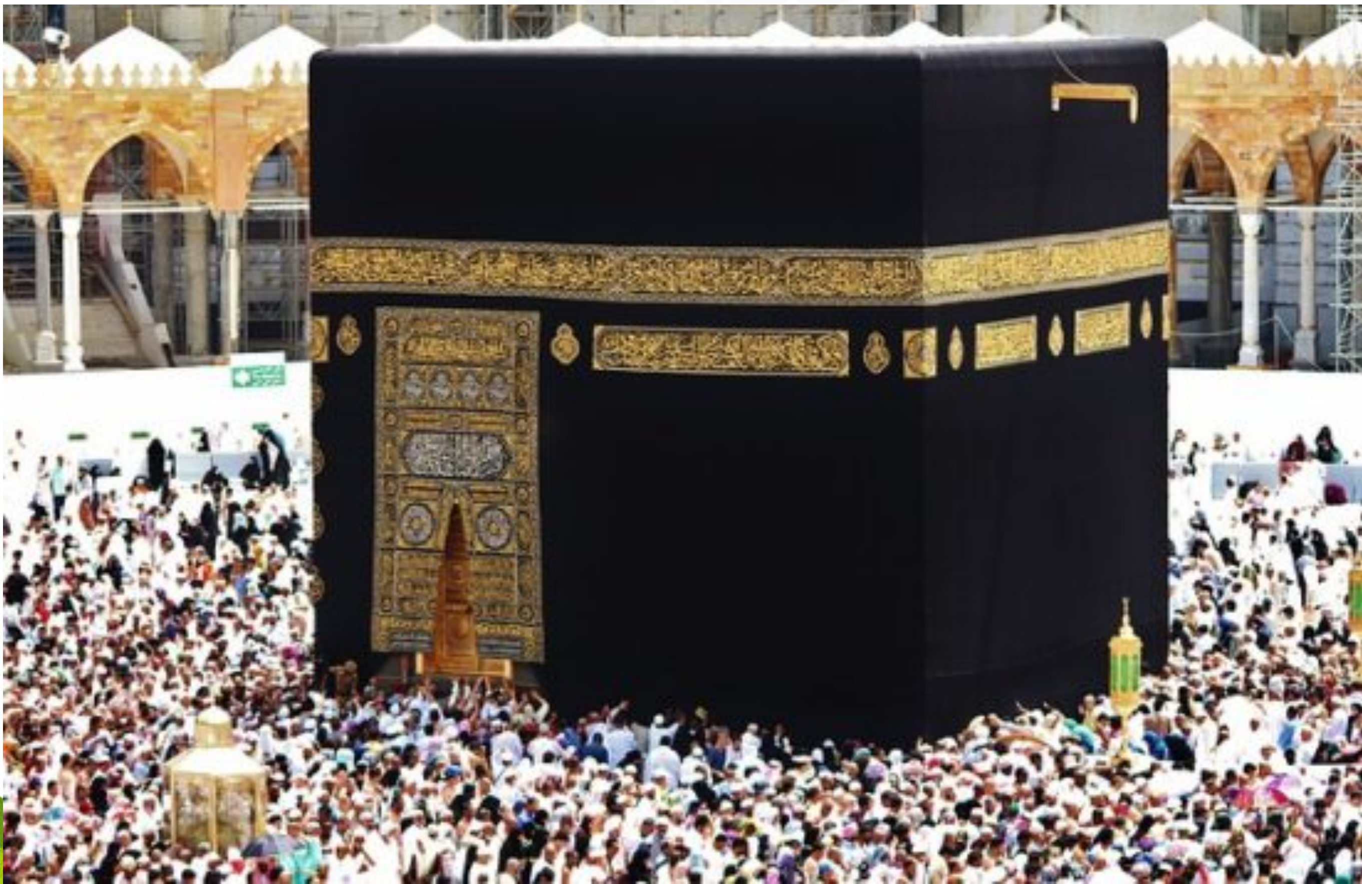
ترجمہ: اے اللہ عَزَّوَجَلَّ! مجھے اِس میں قرار اور رزقِ حلال عطا فرما۔ مَکّۂ مُعَظَّمہ زَادَهَا اللهُ شَرَفاً وَّ تَعْظِيماً پہنچ کر ضرور تاً مکان اور حِفاظتِ سامان وغیرہ کا انتظام کرکے ''لَبَّیْک'' کہتے ہوئے ''بابُ السَّلام'' پر حاضِر ہوں اور اُس دروازۂ پاک کو چُوم کر پہلے

سیدھا پاؤں مسجدُ الحرام میں رکھ کر ہمیشہ کی طرح مسجِد میں داخِلے کی دعا پڑھئے:

بِسۡمِ اللّٰهِ وَ السَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِیْٓ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ

کَعْبہ مُشَرَّفہ پر پہلی نظر (firstlook)

جوں ہی کَعْبۂ مُعَظَّمہ پر پہلی نظر پڑے تین بار لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَکْبَر کہئے اور دُرُود شریف پڑھ کر دُعا مانگئے کہ کعبۃ اللّٰہ شریف پر پہلی نظر جب پڑتی ہے اُس وَقْت مانگی ہوئی دُعا ضَرور قبول ہوتی ہے۔ فُقَہائے کرام رَحِمَہُمُ اللّٰہُ السَّلَام کے حوالے سے لکھا ہے: کعبۃُ اللّٰہ پر پہلی نظر



پڑھتے وَقت جنّت میں بے حساب داخلے کی دُعا مانگی جائے اور دُرُود شریف پڑھا جائے۔(رَدُّالمُحتار ج۳ ص ۵۷۵)

طواف کا طریقہ (method)

طواف شُروع کرنے سے قَبْل مرد اِضْطِباع کر لیں یعنی چادر سیدھے ہاتھ کی بغل کے نیچے سے نکال کر اُس کے دونوں پلّے اُلٹے کندھے پر اِس طرح ڈال لیں کہ سیدھا کندھا کُھلا رہے۔ اب پروانہ وار شمع کعبہ کے گرد طواف کے لئے تیّار ہوجائیے۔

اِضْطِباعی حالت میں کَعبہ شریف کی طرف مُنہ کئے حجرِ اَسود کی بائیں (left) طرف رُکنِ یَمانی کی جانب حجرِ اَسْود کے قریب اِس طرح کھڑے ہوجائیے کہ پورا "حجرِ اَسوَد" آپ کے سیدھے ہاتھ کی طرف رہے۔ اب بِغیر ہاتھ اُٹھائے اِس طرح طواف کی نیَّت کیجئے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اُرِیْدُ طَوَافَ بَیْتِكَ الْحَرَامِ فَیَسِّرْہُ لِیْ وَتَقَبَّلْہُ مِنِّیْ

ترجمہ: اے اللہ عَزَّوَجَلَّ میں تیرے محترم گھر کا طواف کرنے کا اِرادہ کرتا ہوں، تُو اِسے میرے لئے آسان فرمادے اور میری جانب سے اِسے قبول فرما۔

نیَّت کرلینے کے بعد کعبہ شریف ہی کی طرف مُنہ کئے اس طرح کہ حجرِ اَسوَد آپ کے عَین سامنے ہوجائے۔ اب اگر ممکن ہو تو حجرِ اَسوَد شریف پر دونوں ہتھیلیاں اور اُن کے بیچ میں مُنہ رکھ کر یوں بوسہ دیجئے کہ آواز پیدا نہ ہو، تین بار ایسا ہی کیجئے۔ اِس بات کا خیال رکھیے کہ لوگوں کو آپ کے دَھکّے نہ لگیں کہ یہ قُوّت کے مُظاہَرہ

کی نہیں، عاجزی اور مسکینی کے اِظہار کی جگہ ہے۔ ہجُوم کے سبب اگر بوسہ مُیَسَّر نہ آسکے تو نہ اوروں کو ایذا دیں نہ خود دَبیں کچلیں بلکہ ہاتھ یا سے حجرِ اَسوَد کو چھو کر اُسے چُوم لیجئے، یہ بھی نہ بَن پڑے تو ہاتھوں کا اِشارہ کر کے اپنے ہاتھوں کو چُوم لیجئے، حجرِ اَسوَد کو بوسہ دینے یا ہاتھ سے چھُو کر چُومنے یا ہاتھوں کا اِشارہ کرکے انھیں چُوم لینے کو "اِستلام" کہتے ہیں

استلام کرتے ہوئے یہ دعا پڑھئے:

بِسْمِ اللهِ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَ اللهُ اَكْبَرُ وَ الصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللهِ

اور پھر یہ دعا

اَللّٰهُمَّ اِيْمَانًا بِكَ وَاتِّبَاعًا لِسُنَّةِ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ترجمہ: الٰہی تجھ پر ایمان لاکر اور تیرے نبی محمد صلَّی اللہ تعالٰی علیہ وسلَّم کی سنّت کی پیروی کرنے کو یہ طواف کرتا ہوں۔

پڑھتے ہوئے فوراً اِس طرح سیدھے ہو جائیے کہ خانۂ کعبہ آپ کے اُلٹے ہاتھ کی طرف رہے، اِس طرح چلئے کہ کسی کو آپ کا دَھکّا نہ لگے۔ مَرد اِبتدائی تین پھیروں میں رَمَل کرتے چلیں یعنی جلد جلد چھوٹے قدم رکھتے، شانے (یعنی کندھے) ہِلاتے چلیں جیسے قَوی و بہادر لوگ چلتے ہیں۔ جہاں جہاں بھیڑ زِیادہ ہو اور رَمَل میں خود کو یا دوسروں کو تکلیف ہوتی ہو اُتنی دیر رَمَل ترک کر دیجئے مگر رَمَل کی

خاطر رُکئے نہیں، طواف میں مَشغُول رہئے۔ پھر جُوں ہی موقع



ملے، اُتنی دیر تک کے لئے رَمَل کے ساتھ طواف کیجئے۔

سب سے افضل دُعا:

اگر طواف و سَعْی وغیرہ میں ہر جگہ کسی اور دُعا کے بجائے دُرُود شریف ہی پڑھتے رہیں تو یہ سب سے افضل ہے اور اِنْ شَآءَاللّٰہ عَزَّ وَجَلَّ دُرُود و سلام کی بَرَکت سے بگڑے کام سَنور جائیں گے طواف میں دُعا کے لئے رُکنا منع ہے، چاہیں تو صِرف دُرُود و سلام پر ہی اکتِفا کیجئے کہ یہ آسان بھی ہے اور افضل بھی۔ تاہم شا ئقینِ دُعا کے لئے دُعائیں بھی لکھ دی گئی ہیں لیکن یاد رہے کہ دُرُود و سلام پڑھیں یا دعائیں سب آہستہ آواز میں پڑھنا ہے، چلّاکر نہیں نیز چلتے چلتے پڑھنا ہے، پڑھنے کیلئے دَورانِ طواف کہیں بھی رُکنا نہیں ہے۔

پہلے چَکّر (FirstRound) کی دُعا

سُبْحٰنَ اللّٰہِ وَ الْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَ اللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ اَللّٰھُمَّ اِیْمَانًا بِکَ وَتَصْدِیْقًا بِکِتَابِکَ وَوَفَآءً بِعَھْدِکَ وَاتِّبَاعًا لِّسُنَّۃِ نَبِیِّکَ وَحَبِیْبِکَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُکَ الْعَفْوَ وَالْعَافِیَۃَ وَالْمُعَافَاۃَ الدَّآئِمَۃَ فِی الدِّیْنِ وَالدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ وَالْفَوْزَ بِالْجَنَّۃِ وَالنَّجَاۃَ مِنَ النَّارِ

ترجمہ: اللہ تعالٰی پاک ہے اور سب خوبیاں اللہ عَزَّوَجَلَّ ہی کیلئے ہیں اور اللہ عَزَّوَجَلَّ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، اور اللہ عَزَّوَجَلَّ سب سے بڑا ہے اور گناہوں سے بچنے کی طاقت اور نیکی کرنے کی توفیق اللہ عَزَّوَجَلَّ کی طرف سے ہے جو سب سے بُلند اور عظمت والا ہے اور رحمت کاملہ اور سلام نازل ہو اللہ عَزَّوَجَلَّ کے رسول صَلَّی اللہُ تعالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ پر۔ اے اللہ عَزَّوَجَلَّ! تجھ پر ایمان لاتے ہوئے اور تیری کتاب کی تصدیق کرتے ہوئے اور تجھ سے کیے ہوئے عہد کو پورا کرتے ہوئے اور تیرے نبی اور تیرے حبیب محمد صَلَّی اللہُ تعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی سنّت کی پیروی کرتے ہوئے (میں طواف شُروع کر چکا ہوں) اے اللہ عَزَّوَجَلَّ! میں تجھ سے (گناہوں سے) مُعافی کا اور (بلاؤں سے) عاقیّت کا اور دائمی حفاظت کا، دین و دنیا اور آخِرت میں اور حُصولِ جنّت میں کامیابی اور جہنَّم سے نَجات پانے کا سُوال کرتا ہوں۔

رُکنِ یمانی پر پہنچنے سے پہلے پہلے یہ دُعا ختم کر دیجئے۔ اب موقع ملے تو پہلے کی طرح بوسہ لے کر یا پھر اُسی طرح چُھو کر "حجرِ اَسوَد" کی طرف بڑھئے، دُرُود شریف پڑھ کر یہ دعائے قرانی پڑھئے:

رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّ فِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّ قِنَا عَذَابَ النَّار

ترجمہ: اے رب ہمارے! ہمیں دنیا میں بھلائی دے اور ہمیں آخرت میں بھلائی دے اور

حَجَرِ اَسوَد کے قریب پہنچتے ہی آپ کا "پہلا چکّر" پورا ہو گیا، پھر حسبِ سابِق دونوں ہاتھ کانوں تک اُٹھا کر یہ دُعا:

بِسْمِ اللّٰهِ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَ اللّٰهُ اَكْبَرُ وَ الصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ

پڑھ کر حجرِ اَسوَد کا اِستِلام کیجئے اور پہلے ہی کی طرح دوسرا چکّر شُروع کیجئے اور دُرُود شریف پڑھ کر یہ دُعا پڑھئے

دوسرے چکّر (SecondRound) کی دُعا

اَللّٰهُمَّ اِنَّ هٰذَا الْبَيْتَ بَيْتُكَ وَ الْحَرَمَ حَرَمُكَ وَ الْاَمْنَ اَمْنُكَ وَالْعَبْدَ عَبْدُكَ وَاَنَا عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ وَهٰذَا مَقَامُ الْعَآئِذِبِكَ مِنَ النَّارِ فَحَرِّمْ لُحُوْمَنَا وَ بَشَرَتَنَا عَلَى النَّارِ اَللّٰهُمَّ حَبِّبْ اِلَيْنَا الْاِيْمَانَ وَ زَيِّنْهُ فِيْ قُلُوْبِنَا وَ كَرِّهْ اِلَيْنَا الْكُفْرَ وَ الْفُسُوْقَ وَالْعِصْيَانَ وَ اجْعَلْنَا مِنَ الرَّاشِدِيْنَ اَللّٰهُمَّ قِنِيْ عَذَابَكَ يَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ ط اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِيْ الْجَنَّةَ بِغَيْرِ حِسَابٍ

ترجمہ: اے اللہ عَزَّوَجَلَّ! بے شک یہ گھر تیرا گھر ہے اور یہ حرم تیرا حرم ہے اور (یہاں کا) امن وامان تیرا ہی دیا ہوا ہے اور ہر بندہ تیرا ہی بندہ ہے اور میں بھی تیرا ہی بندہ ہوں اور تیرے ہی بندے کا بیٹا ہوں اور یہ مقام جہنم سے تیری پناہ مانگنے والے کا ہے، تو ہمارے گوشت اور جسم کو دوزخ پر حرام فرمادے،

اے اللہ عَزَّوَجَلَّ ہمارے لئے ایمان کو محبوب بنادے اور ہمارے دلوں میں اس کی چاہ پیدا کردے اور ہمارے لئے کفر اور بدکاری اور نافرمانی کو ناپسند بنادے اور ہمیں ہدایت پانے والوں میں شامل کرلے، اے اللہ عَزَّوَجَلَّ! جس دن تو اپنے بندوں کو دوبارہ زندہ کر کے اٹھائے مجھے اپنے عذاب سے بچا، اے اللہ عَزَّوَجَلَّ! مجھے بے حساب جنّت عطا فرما۔

رُکنِ یَمانی پر پہنچنے سے پہلے پہلے یہ دُعا ختم کردیجئے۔ اب موقع ملے تو پہلے کی طرح بوسہ لے کر یا پھر اُسی طرح چُھو کر "حجرِ اَسوَد" کی طرف بڑھئے، دُرُود شریف پڑھ کر یہ دعائے قرانی پڑھئے:

رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّ فِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّ قِنَا عَذَابَ النَّارِ

ترجَمہ: اے رب ہمارے! ہمیں دنیا میں بھلائی دے اور ہمیں آخرت میں بھلائی دے اور ہمیں عذاب دوزخ سے بچا۔

حَجَرِ اَسوَد کے قریب پہنچتے ہی آپ کا "دوسرا چکّر" بھی پورا ہو گیا، پھر حسبِ سابِق دونوں ہاتھ کانوں تک اُٹھا کر یہ دُعا:

بِسْمِ اللّٰهِ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَ اللّٰهُ اَكْبَرُ وَ الصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ

پڑھ کر حجرِ اَسوَد کا اِستِلام کیجئے اور پہلے ہی کی طرح تیسرا چکّر شُروع کیجئے اور دُرُود شریف پڑھ کر یہ دُعا پڑھئے

تیسرے چکّر (ThirdRound) کی دُعا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡۤ اَعُوۡذُبِكَ مِنَ الشَّكِّ وَالشِّرۡكِ وَالنِّفَاقِ وَالشِّقَاقِ وَسُوۡۤءِ الۡاَخۡلَاقِ وَسُوۡۤءِ الۡمَنۡظَرِ وَالۡمُنۡقَلَبِ فِی الۡمَالِ وَالۡاَھۡلِ وَالۡوَلَدِط اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡۤ اَسۡئَلُكَ رِضَاكَ وَالۡجَنَّةَ وَ اَعُوۡذُبِكَ مِنۡ سَخَطِكَ وَ النَّارِط اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡۤ اَعُوۡذُبِكَ مِنۡ فِتۡنَةِ الۡقَبۡرِ وَاَعُوۡذُبِكَ مِنۡ فِتۡنَةِ الۡمَحۡیَا وَ الۡمَمَاتِ

ترجمہ: اے اللہ عَزَّوَجَلَّ! میں شک اور شرک اور نفاق اور حق کی مخالفت سے اور بُرے اَخلاق اور بُرے حال سے اور اَہل و عِیال اور مال میں بُرے انجام سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔ اے اللہ عَزَّوَجَلَّ! میں تجھ سے تیری رِضا اور جنَّت مانگتا ہوں اور تیرے غَضَب اور جہنَّم سے پناہ چاہتا ہوں، اے اللہ عَزَّوَجَلَّ! میں قبر کی آزمائش اور زندگی اور موت کے فتنے سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

رُکنِ یَمانی پر پہنچنے سے پہلے یہ دُعا ختم کر دیجئے اور پہلے کی طرح عمل کرتے ہوئے حجرِ اَسوَد کی طرف بڑھتے ہوئے دُرُود شریف پڑھ کر یہ دُعائے قرآنی پڑھئے:

رَبَّنَاۤ اٰتِنَا فِی الدُّنۡیَا حَسَنَةً وَّ فِی الۡاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّ قِنَا عَذَابَ النَّارِ

حَجَرِ اَسوَد کے قریب پہنچتے ہی آپ کا "تیسرا چکّر" بھی پورا ہو گیا، پھر حسبِ سابِق دونوں ہاتھ کانوں تک اُٹھا کر یہ دُعا:

بِسْمِ اللهِ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَ اللهُ اَكْبَرُ وَ الصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللهِ

پڑھ کر حجرِ اَسوَد کا اِستِلام کیجئے اور پہلے ہی کی طرح چوتھا چکّر شُروع کیجئے اور دُرُود شریف پڑھ کر یہ دُعا پڑھئے

چوتھے چکّر (FourthRound) کی دُعا

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهَا عُمْرَةً مَّبْرُوْرَةً وَّسَعْيًا مَّشْكُوْرًا وَّ ذَنْۢبًا مَّغْفُوْرًا وَّعَمَلًا صَالِحًا مَّقْبُوْلًا وَّتِجَارَةً لَّنْ تَبُوْرَ ط يَا عَالِمَ مَا فِي الصُّدُوْرِ اَخْرِجْنِيْ يَآ اَللّٰهُ مِنَ الظُّلُمَاتِ اِلَى النُّوْرِ ط اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِكَ وَعَزَآئِمَ مَغْفِرَتِكَ وَالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ اِثْمٍ وَّالْغَنِيْمَةَ مِنْ كُلِّ بِرٍّ وَّالْفَوْزَ بِالْجَنَّةِ وَالنَّجَاةَ مِنَ النَّارِ ط اَللّٰهُمَّ قَنِّعْنِيْ بِمَا رَزَقْتَنِيْ وَبَارِكْ لِيْ فِيْهِ وَ اخْلُفْ عَلٰى كُلِّ غَآئِبَةٍ لِّيْ بِخَيْرٍ

ترجمہ: اے اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ! میرے اس حج کو حج مبرور اور میری کوشش کو کامیاب اور گناہوں کی مغفرت کا ذَرِیعہ اور مقبول نیک عمل اور بے نقصان تجارت بنا دے۔ اے سینوں کے حال جاننے والے! اے اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ! مجھے (گناہ کی) تاریکیوں سے (عمل صالح کی) روشنی کی طرف نکال دے۔ اے اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ!

میں تجھ سے تیری رحمت (کے حاصل ہونے) کے ذریعوں اور تیری مغفرت کے اسباب کا اور تمام گناہوں سے بچتے رہنے اور ہر نیکی کی توفیق کا اور جنّت میں جانے اور جہنَّم سے نَجات پانے کا سُوال کرتا ہوں۔ اور اے اللہ عَزَّوَجَلَّ! مجھے اپنے دیے ہوئے رزق میں قَناعت عطا فرما اور اس میں میرے لیے بَرَکت بھی دے اور ہر نقصان کا اپنے کرم سے مجھے نعمَ البدل عطا فرما۔

رُکنِ یمانی پر پہنچنے سے پہلے یہ دُعا ختم کر دیجئے اور پہلے کی طرح عمل کرتے ہوئے حجرِ اَسوَد کی طرف بڑھتے ہوئے دُرُود شریف پڑھ کر یہ دُعائے قرانی پڑھئے:

رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّ فِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّ قِنَا عَذَابَ النَّارِ

حجرِ اَسوَد کے قریب پہنچتے ہی آپ کا "چوتھا چکّر" بھی پورا ہو گیا، پھر حسبِ سابِق دونوں ہاتھ کانوں تک اُٹھا کر یہ دُعا:

بِسْمِ اللّٰهِ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَ اللّٰهُ اَکْبَرُ وَ الصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ

پڑھ کر حجرِ اَسوَد کا اِستِلام کیجئے اور پہلے ہی کی طرح پانچواں چکّر شُروع کیجئے اور دُرُود شریف پڑھ کر یہ دُعا پڑھئے

پانچویں چَکَّر (Fifth Round) کی دُعا

اَللّٰھُمَّ اَظِلَّنِیْ تَحْتَ ظِلِّ عَرْشِكَ یَوْمَ لَا ظِلَّ اِلَّا ظِلُّ عَرْشِكَ وَلَا بَاقِیَ اِلَّا وَجْھُكَ وَاسْقِنِیْ مِنْ حَوْضِ نَبِیِّكَ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ

وَسَلَّمَ شَرْبَةً هَنِيْئَةً مَّرِيْٓئَةً لَّا نَظْمَأُ بَعْدَ هَا اَبَدًا ط اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا سَئَلَكَ مِنْهُ نَبِيُّكَ سَيِّدُنَا مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ

وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَكَ مِنْهُ نَبِيُّكَ سَيِّدُنَا مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ ط اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ الْجَنَّةَ وَ نَعِيْمَهَا وَمَا يُقَرِّبُنِیْٓ اِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ اَوْ فِعْلٍ اَوْ عَمَلٍ ط وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ النَّارِ وَ مَا يُقَرِّبُنِیْٓ اِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ اَوْ فِعْلٍ اَوْ عَمَلٍ

ترجمہ: اے اللہ عَزَّوَجَلَّ! مجھے اس دن اپنے عرش کے سائے میں جگہ دے جس دن تیرے عرش کے سائے کے سوا کوئی سایہ نہ ہو گا اور تیری ذات پاک کے سِوا کوئی باقی نہ رہے گا اور مجھے اپنے نبی محمد مصطفٰے صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّمکے حوض (کوثر) سے ایسا خوشگوار اور خوش ذائقہ گھونٹ پلا کہ اس کے بعد کبھی مجھے پیاس نہ لگے، اے اللہ عَزَّوَجَلَّ! میں تجھ سے اِن چیزوں کی بھلائی مانگتا ہوں جنہیں تیرے نبی سیّدنا محمد صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّمنے تجھ سے طلب کیا اور ان چیزوں کی برائی سے تیری پناہ چاہتا ہوں جن سے تیرے نبی سیدنا محمد صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے پناہ مانگی۔ اے اللہ عَزَّوَجَلَّ! میں تجھ سے جنّت اور اس کی نعمتوں کا اور ہر اُس قول یا فعل یا عمل (کی توفیق) کا سُوال کرتا ہوں جو مجھے

جنّت سے قریب کر دے اور میں دوزخ اور ہر اُس قول یا فعل یا عمل سے تیری پناہ چاہتا ہوں جو مجھے جہنم سے قریب کر دے۔

رُکنِ یمانی پر پہنچنے سے پہلے یہ دُعا ختم کر دیجئے اور پہلے کی طرح عمل کرتے ہوئے حَجرِ اَسوَد کی طرف بڑھتے ہوئے دُرُود شریف پڑھ کر یہ دُعائے قرانی پڑھئے:

رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّ فِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّ قِنَا عَذَابَ النَّارِ

حَجرِ اَسوَد کے قریب پہنچتے ہی آپ کا "پانچواں چکّر" بھی پورا ہو گیا، پھر حسبِ سابِق دونوں ہاتھ کانوں تک اُٹھا کر یہ دُعا:

بِسْمِ اللهِ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَ اللهُ اَكْبَرُ وَ الصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللهِ

پڑھ کر حَجَرِ اَسوَد کا اِستِلام کیجئے اور پہلے ہی کی طرح چھٹا چکّر شُروع کیجئے اور دُرُود شریف پڑھ کر یہ دُعا پڑھئے

چھٹے چکّر (SixthRound) کی دُعا

اَللّٰھُمَّ اِنَّ لَكَ عَلَیَّ حُقُوْقًا كَثِیْرَةً فِیْمَا بَیْنِیْ وَ بَیْنَكَ وَ حُقُوْقًا كَثِیْرَةً فِیْمَا بَیْنِیْ وَبَیْنَ خَلْقِكَ اَللّٰھُمَّ مَا كَانَ لَكَ مِنْھَا فَاغْفِرْهُ لِیْ وَ مَا كَانَ لِخَلْقِكَ فَتَحَمَّلْهُ عَنِّیْ وَ اَغْنِنِیْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَ بِطَاعَتِكَ عَنْ مَّعْصِیَتِكَ وَ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ یَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَةِط اَللّٰھُمَّ اِنَّ بَیْتَكَ عَظِیْمٌ وَ وَجْھَكَ كَرِیْمٌ وَّاَنْتَ یَا اَللهُ حَلِیْمٌ كَرِیْمٌ عَظِیْمٌ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّیْ

ترجمہ: اے اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ! بے شک مجھ پر تیرے بہت سے حُقُوق ہیں اُن مُعامَلات میں جو میرے اور تیرے درمیان ہیں اور بہت سے حُقُوق ہیں ان مُعاملات میں جو میرے اور تیری مخلوق کے درمیان ہیں۔ اے اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ! اِن میں سے جن کا تعلُّق تجھ سے ہو ان کی (کوتاہی کی) مجھے مُعافی دے اور جن کا تعلُّق تیری مخلوق سے (بھی) ہو ان کی مُعافی اپنے ذمۂ کرم پر لے لے۔ اے اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ! مجھے (رِزقِ) حلال عطا فرما کر حرام سے بے پرواہ کر دے اور اپنی اطاعت کی توفیق عطا فرما کر نافرمانی سے اور اپنے فضل سے نواز کر اپنے علاوہ دوسروں سے مُستغنی (یعنی بے پروا) کر دے اے وسیع مغفِرت والے! اے اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ! بیشک تیرا گھر بڑی عَظَمت والا ہے اور تیری ذات کریم ہے اور اے اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ! تو حلم والا، کرم والا، عَظَمت والا ہے اور تو مُعافی کو پسند کرتا ہے سو میری خطاؤں کو بخش دے۔

رُکنِ یَمانی پر پہنچنے سے پہلے یہ دُعا ختم کر دیجئے اور پہلے کی طرح عمل کرتے ہوئے حَجَرِ اَسوَد کی طرف بڑھتے ہوئے دُرُود شریف پڑھ کر یہ دُعائے قرآنی پڑھئے:

رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنۡیَا حَسَنَةً وَّ فِی الۡاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّ قِنَا عَذَابَ النَّارِ

حَجَرِ اَسوَد کے قریب پہنچتے ہی آپ کا "چھٹا چکّر" بھی پورا ہو گیا، پھر حسبِ سابِق دونوں ہاتھ کانوں تک اُٹھا کر یہ دُعا:

بِسۡمِ اللّٰهِ وَ الۡحَمۡدُ لِلّٰهِ وَ اللّٰهُ اَكۡبَرُ وَ الصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلٰى رَسُوۡلِ اللّٰهِ

پڑھ کر حجرِ اَسوَد کا اِستِلام کیجئے اور پہلے ہی کی طرح ساتواں چکّر شُروع کیجئے اور دُرُود شریف پڑھ کر یہ دُعا پڑھئے

ساتویں چکّر (Seventh Round) کی دُعا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡۤ اَسْئَلُكَ اِیْمَانًا کَامِلًا وَّ یَقِیْنًا صَادِقًا وَّ رِزْقًا وَّاسِعًا وَّقَلْبًا خَاشِعًا وَّ لِسَانًا ذَاکِرًا وَّ رِزْقًا حَلَالًا طَیِّبًا وَّ تَوْبَةً نَّصُوْحًا وَّتَوْبَةً قَبْلَ الْمَوْتِ وَرَاحَةً عِنْدَ الْمَوْتِ وَ مَغْفِرَةً وَّرَحْمَةً بَعْدَ الْمَوْتِ وَالْعَفْوَ عِنْدَ الْحِسَابِ وَالْفَوْزَ بِالْجَنَّةِ وَالنَّجَاةَ مِنَ النَّارِ بِرَحْمَتِكَ یَا عَزِیْزُ یَا غَفَّارُ رَبِّ زِدْنِیْ عِلْمًا وَّ اَلْحِقْنِیْ بِالصّٰلِحِیْنَ

ترجمہ: اے اللہ عَزَّوَجَلَّ! میں تجھ سے تیری رَحمت کے وسیلے سے کامل ایمان اور سچّا یقین اور کُشادہ رِزق اور عاجِزی کرنے والا دل اور ذِکر کرنے والی زَبان اور حلال اور پاک روزی اور سچّی توبہ اور موت سے پہلے کی توبہ اور موت کے وقت راحت اور مرنے کے بعد مغفِرت اور رَحمت اور حساب کے وَقت مُعافی اور جنّت کا حُصُول اور جہنّم سے نَجات مانگتا ہوں، اے عزّت والے! اے بہُت بخشنے والے!۔ اے میرے رب عَزَّوَجَلَّ! میرے علم میں اِضافہ فرما اور مجھے نیکوں میں شامل فرما۔

رُکنِ یمانی پر پہنچنے سے پہلے یہ دُعا ختم کر دیجئے اور پہلے کی طرح عمل کرتے ہوئے حَجَرِ اَسوَد کی طرف بڑھتے ہوئے دُرُود شریف پڑھ کر یہ دُعائے قرانی پڑھئے:

رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّ فِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّ قِنَا عَذَابَ النَّارِ

حَجَرِ اَسوَد کے قریب پہنچتے ہی آپ کا "ساتواں چکّر" بھی پورا ہو گیا، پھر حسبِ سابِق دونوں ہاتھ کانوں تک اُٹھا کر یہ دُعا:

بِسْمِ اللّٰهِ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَ اللّٰهُ اَكْبَرُ وَ الصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ

پڑھ کر حَجَرِ اَسوَد کا اِستِلام کیجئے، اور یوں آپ کا طوافِ کعبہ مکمل ہوا

نوٹ: یہ ہمیشہ یاد رکھئے کہ جب بھی طواف کریں اُس میں پھیرے سات ہوتے ہیں اور اِستِلام آٹھ۔

مَقامِ ابراهیم

اب سیدھا کندھا ڈھانپ لیجئے اور "مَقامِ اِبراہیم" پر آکر پارہ 1 سُورَةُ البَقَرة کی یہ آیتِ مقدّسہ پڑھئے:

وَ اتَّخِذُوْا مِنْ مَّقَامِ اِبْرٰهٖمَ مُصَلًّى ؕ

ترجمہ: اور ابراہیم کے کھڑے ہونے کی جگہ کو نماز کا مقام بناؤ۔

نَمازِ طواف

اب مقامِ ابراہیم کے قریب جگہ ملے تو بہتر ورنہ مسجدِ حرام میں جہاں بھی جگہ ملے اگر وَقتِ مکروہ نہ ہو تو دو

رَکعت نمازِ طواف ادا کیجئے، پہلی رَکعت میں سُورۂ فَاتِحہ کے بعد قُلْ یٰۤاَیُّهَا

الْكٰفِرُوْنَ اور دوسری میں قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ شریف پڑھئے، یہ نَماز واجِب ہے اور کوئی مجبوری نہ ہو تو طواف کے بعد فوراً پڑھنا سُنَّت

ہے۔ اکثر لوگ کندھا کھلا رکھ کر نَماز پڑھتے ہیں

یہ مکروہ ہے۔ اِضطِباع یعنی کندھا کُھلا رکھنا صِرف

اُس طواف کے ساتوں پھیروں میں ہے جس کے بعد سَعی ہوتی ہے۔ اگر وَقتِ مکروہ داخِل ہو گیا ہو تو بعد میں پڑھ لیجئے اور یاد رکھیے

اس نَماز کا پڑھنا لازِمی ہے۔

مَقامِ ابراہیم پر دو رَکعَت ادا کرکے دعا مانگئے، حدیثِ پاک میں ہے: اللہ عَزَّوَجَلَّ فرماتا ہے:

"جو یہ دُعا کرے گا میں اس کی خطا بخش دوں گا، غم دور کروں گا، محتاجی اُس سے نکال لوں گا، ہر تاجر سے بڑھ کر اس کی تجارت رکھوں گا، دنیا ناچار و مجبور اُس کے پاس آئے گی اگرچِہ وہ اُسے نہ چاہے۔" (ابن عساکر ج ۷ ص ۴۳۱) وہ دُعا یہ ہے:

مَقامِ ابراهیم کی دُعا

اَللّٰھُمَّ اِنَّكَ تَعْلَمُ سِرِّیْ وَ عَلَانِیَتِیْ فَاقْبَلْ مَعْذِرَتِیْ وَتَعْلَمُ حَاجَتِیْ فَاَعْطِنِیْ سُؤْلِیْ وَتَعْلَمُ مَا فِیْ نَفْسِیْ فَاغْفِرْلِیْ ذُنُوْبِیْ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ اِیْمَانًا یُّبَاشِرُ قَلْبِیْ وَیَقِیْنًا صَادِقًا حَتّٰی اَعْلَمَ اَنَّهٗ لَا یُصِیْبُنِیْٓ اِلَّا مَا کَتَبْتَ لِیْ وَ رِضًا بِمَا قَسَمْتَ لِیْ یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ

ترجمہ: اے اللہ عَزَّوَجَلَّ! تو میری سب چُھپی اور کُھلی باتیں جانتا ہے لہٰذا میری معذِرت قبول فرما اور تو میری حاجت کو جانتا ہے لہٰذا میری خواہش کو پورا کر اور تو میرے دل کا حال جانتا ہے لہٰذا میرے گناہوں کو مُعاف فرما، اے اللہ عَزَّوَجَلَّ! میں تجھ سے مانگتا ہوں ایسا ایمان جو میرے دل میں سما جائے اور ایسا سچّا یقین کہ میں جان لوں کہ جو کچھ تو نے میری تقدیر میں لکھ دیا ہے وُہی مجھے پہنچے گا اور تیری طرف سے اپنی قسمت پر رِضامندی، اے سب سے بڑھ کر رحم فرمانے والے

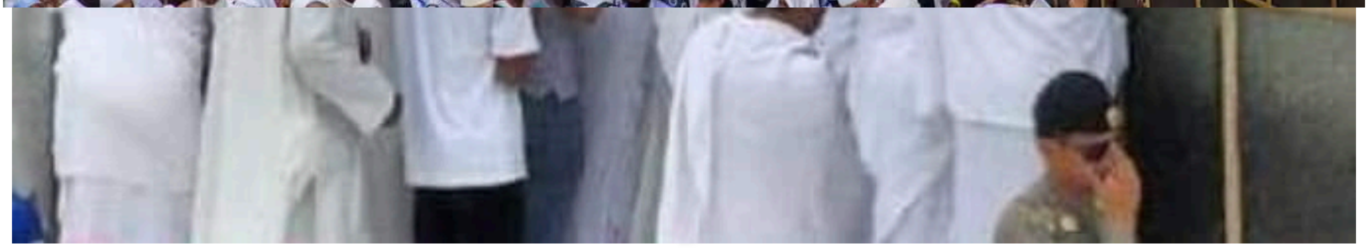


مقام مُلتَزم کی حاضری

نمازِ طواف و دُعا سے فارِغ ہو کر مُلتَزَم کی حاضِری مُستحَب ہے، دروازۂ کعبہ اور حَجَرِ اَسوَد کے دَرمیانی حصَّے کو مُلتَزَم کہتے ہیں، اِس میں دروازۂ کعبہ شامل نہیں۔ اس کے قریب آکر خوب آنسو بہایئے اور نہایت ہی عاجِزی کے ساتھ گڑ گڑا کر اپنے پاک پَروَرْدَگار عَزَّ وَجَلَّ سے اپنے لئے اور تمام اُمَّت کے لئے اپنی زَبان میں دُعا مانگئے کہ مَقامِ قَبول ہے۔

مَقامِ مُلتَزَم پر پڑھنے کی دُعا





اَللّٰھُمَّ یَا رَبَّ الْبَیْتِ الْعَتِیْقِ اَعْتِقْ رِقَابَنَا وَ رِقَابَ اٰبَآئِنَا وَ اُمَّھَاتِنَا وَ اِخْوَانِنَا وَ
اَوْلَادِنَا مِنَ النَّارِ یَا ذَا الْجُوْدِ وَالْکَرَمِ وَ الْفَضْلِ وَ الْمَنِّ وَ الْعَطَآءِ وَ
الْاِحْسَانِ اَللّٰھُمَّ اَحْسِنْ عَاقِبَتَنَا فِی الْاُمُوْرِ کُلِّھَا وَاَجِرْنَا مِنْ خِزْیِ الدُّنْیَا
وَعَذَابِ الْاٰخِرَۃِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ وَ اقِفٌ تَحْتَ بَابِكَ مُلْتَزِمٌ
بِاَعْتَابِكَ مُتَذَلِّلٌ بَیْنَ یَدَیْكَ اَرْجُوْ رَحْمَتَكَ وَ اَخْشٰی عَذَابَكَ مِنَ النَّارِ یَا

قَدِیْمَ الْاِحْسَانِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْۤ اَسْئَلُكَ اَنْ تَرْفَعَ ذِکْرِیْ وَتَضَعَ وِزْرِیْ وَتُصْلِحَ اَمْرِیْ وَتُطَھِّرَ قَلْبِیْ وَتُنَوِّرَ لِیْ فِیْ قَبْرِیْ وَتَغْفِرَ لِیْ ذَنْبِیْ وَاَسْئَلُكَ الدَّرَجَاتِ الْعُلٰی مِنَ الْجَنَّۃِ

ترجمہ: اے اللہ عَزَّوَجَلَّ! اے اِس قدیم گھر کے مالک! ہماری گردنوں کو اور ہمارے (مسلمان) باپ دادوں اور ماؤں (بہنوں) اور بھائیوں اور اولاد کی گردنوں کو دوزخ سے آزاد کردے، اے بخشش اور کرم اور فضل اور اِحسان اور عطا والے! اے اللہ عَزَّوَجَلَّ! تمام مُعامَلات میں ہمارا انجام بخیر فرما اور ہمیں دنیا کی رسوائی اور آخرت کے عذاب سے محفوظ رکھ۔ اے اللہ عَزَّوَجَلَّ! میں تیرا بندہ ہوں اور بندہ زادہ ہوں، تیرے (مقدس گھر کے) دروازے کے نیچے کھڑا ہوں، تیرے دروازے کی چوکھٹوں سے لپٹا ہوں، تیرے سامنے عاجِزی کا اظہار کر رہا ہوں اور تیری رحمت کا طلب گار ہوں اور تیرے دوزخ کے عذاب سے ڈر رہا ہوں اے ہمیشہ کے محسن! (اب بھی احسان فرما) اے اللہ عَزَّوَجَلَّ! میں تجھ سے سُوال کرتا ہوں کہ میرے ذکر کو بلندی عطا فرما اور میرے گناہوں کا بوجھ ہلکا کر اور میرے کاموں کو دُرُست فرما اور میرے دل کو پاک کر اور میرے لئے قبر میں روشنی فرما اور میرے گناہ مُعاف فرما اور میں تجھ سے جنّت کے اونچے دَرَجوں کی بھیک مانگتا ہوں۔ اٰمین بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

نوٹ: مُلتَزَم کے پاس نمازِ طواف کے بعد آنا اُس طواف میں ہے جس کے بعد سَعْی ہے اور جس کے بعد سَعْی نہ ہو مثلاً نفلی طواف تو اُس میں نماز سے پہلے مُلتَزَم سے لپٹئے، پھر مَقام اِبراہیم کے پاس جا کر دو رَکعت نماز ادا کیجئے۔ (اَلْمَسْلَکُ الْمُتَقَسِّط ص ۱۳۸)

آبِ زَم زَم

اب بابُ الکعبہ کے سامنے والی سیدھ میں دور رکھے ہوئے آبِ زَم زَم شریف کے کولروں پر تشریف لائیے اور قِبلہ رُو کھڑے کھڑے تین سانس میں خوب پیٹ بھر کر پئیں ہر بار بِسْمِ اللہِ سے شُروع کیجئے اور پینے کے بعد اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ کہئے ہر بار کَعبۂ مُشرَّفہ کی طرف نِگاہ اُٹھا کر دیکھ لیجئے اور ساتھ یہ دعا پڑھیں

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْۤ اَسْئَلُكَ عِلْمًا نَّافِعًا وَّ رِزْقًا وَّاسِعًا وَّشِفَآءً مِّنْ كُلِّ دَآءٍ

ترجمہ: اے اللہ عَزَّوَجَلَّ! میں تجھ سے علم نافِع اور کشادہ رزق اور ہر بیماری سے صحّت یابی کا سوال کرتا ہوں



صَفاومَروہ کی سعی

اب صَفاومروہ کی سَعْی کے لئے تیّار ہوجائیے، یاد رہے کہ سَعْی میں اِضْطِباع یعنی کندھا کُھلا رکھنا نہیں ہے۔ اب سَعْی کے لئے حَجَرِ اَسوَد کا پہلے ہی کی طرح دونوں ہاتھ کانوں تک اُٹھا کر یہ دُعا:

بِسْمِ اللہِ وَ الْحَمْدُ لِلّٰہِ وَ اللہُ اَکْبَرُ وَ الصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللہِ پڑھ کر اِستِلام کیجئے۔ اور نہ ہوسکے تو اُس کی طرف منہ کرکے اَللہُ اَکْبَرُ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ پڑھیں اور دُرُود پڑھتے ہوئے بابُ الصَّفا سے گزرتے ہوئے دُرُود و سلام پڑھتے ہوئے صَفا پر اِتنا چڑھئے کہ کعبۂ مُعظّمہ نظر آجائے اور یہ بات یہاں معمولی سا چڑھنے پر

حاصل ہوجاتی ہے، عوام النّاس کی طرح زیادہ اُوپر تک نہ چڑھئے اب یہ دعا پڑھئے:

اَبْدَءُ بِمَا بَدَأَ اللّٰهُ تَعَالٰى بِهٖ اِنَّ الصَّفَا وَ الْمَرْوَةَ مِنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ اَوِ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ اَنْ يَّطَّوَّفَ بِهِمَا ؕ وَ مَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا فَاِنَّ اللّٰهَ شَاكِرٌ عَلِيْمٌ

ترجمہ: میں اس سے شروع کرتا ہوں جس کو اللہ عَزَّوَجَلَّ نے پہلے ذِکر کیا۔ بے شک صفا اور مروہ اللہ کے نشانوں سے ہیں تو جو اس گھر کا حج یا عمرہ کرے، اس پر کچھ گناہ نہیں کہ ان دونوں کے پھیرے کرے اور جو کوئی بھلی بات اپنی طرف سے کرے تو اللہ عَزَّوَجَلَّ نیکی کا صلہ دینے والا خبردار ہے

کوہِ صَفا کی دعا

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى مَا هَدٰنَا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى مَآ اَوْلَانَا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى مَآ اَلْهَمَنَا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ هَدٰنَا لِهٰذَا وَمَا كُنَّا لِنَهْتَدِىَ لَوْ لَآ اَنْ هَدٰنَا اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِىْ وَ يُمِيْتُ وَهُوَ حَىٌّ لَّا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ صَدَقَ وَعْدَهٗ

وَنَصَرَ عَبْدَهٗ وَاَعَزَّ جُنْدَهٗ وَهَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَا نَعْبُدُ اِلَّا
اِيَّاهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُوْنَ) فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ حِيْنَ تُمْسُوْنَ وَ
حِيْنَ تُصْبِحُوْنَ (١٧) وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ عَشِيًّا وَّ حِيْنَ
تُظْهِرُوْنَ (١٨) يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَ يُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَ يُحْيِ الْاَرْضَ
بَعْدَ مَوْتِهَا وَكَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ (١٩) (اَللّٰهُمَّ كَمَا هَدَيْتَنِيْ لِلْاِسْلَامِ اَسْئَلُكَ اَنْ
لَّا تَنْزِعَهٗ مِنِّيْ حَتّٰى تَوَفَّانِيْ وَاَنَا مُسْلِمٌ سُبْحٰنَ اللّٰهِ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا
اللّٰهُ وَ اللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ اَللّٰهُمَّ اَحْيِنِيْ عَلٰى
سُنَّةِ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ وَتَوَفَّنِيْ عَلٰى مِلَّتِهٖ وَاَعِذْنِيْ
مِنْ مُّضِلَّاتِ الْفِتَنِ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا مِمَّنْ يُّحِبُّكَ وَيُحِبُّ رَسُوْلَكَ وَاَنْبِيَآئَكَ
وَمَلٰٓئِكَتَكَ وَعِبَادَكَ الصّٰلِحِيْنَط اَللّٰهُمَّ يَسِّرْ لِيَ الْيُسْرٰى وَجَنِّبْنِيَ الْعُسْرٰى
اَللّٰهُمَّ اَحْيِنِيْ عَلٰى سُنَّةِ رَسُوْلِكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ
وَتَوَفَّنِيْ مُسْلِمًا وَّاَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ وَاجْعَلْنِيْ مِنْ وَّرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِيْمِ
وَاغْفِرْ لِيْ خَطِيْٓـئَتِيْ يَوْمَ الدِّيْنِ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ اِيْمَانًا كَامِلًا وَّ قَلْبًا خَاشِعًا وَّ
نَسْئَلُكَ عِلْمًا نَّافِعًا وَّ يَقِيْنًا صَادِقًا وَّدِيْنًا قَيِّمًا وَّنَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ مِنْ
كُلِّ بَلِيَّةٍ وَّنَسْئَلُكَ تَمَامَ الْعَافِيَةِ وَنَسْئَلُكَ دَوَامَ الْعَافِيَةِ وَنَسْئَلُكَ الشُّكْرَ

عَلَى الْعَافِيَةِ وَنَسْئَلُكَ الْغِنٰى عَنِ النَّاسِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَ بَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَ صَحْبِهٖ عَدَدَ خَلْقِكَ وَ رِضَا نَفْسِكَ وَ زِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ كُلَّمَا ذَكَرَكَ الذَّاكِرُوْنَ وَغَفَلَ عَنْ ذِكْرِكَ الْغَافِلُوْنَ

ترجمہ: اللہ عَزَّوَجَلَّ سب سے بڑا ہے اللہ عَزَّوَجَلَّ سب سے بڑا ہے اللہ عَزَّ وَجَلَّ سب سے بڑا ہے اللہ عَزَّوَجَلَّ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، اور اللہ عَزَّوَجَلَّ سب سے بڑا ہے۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ سب سے بڑا ہے۔ حمد ہے اللہ (عَزَّوَجَلَّ) کے لیے کہ اس نے ہم کو ہدایت کی، حمد ہے اللہ (عَزَّ وَجَلَّ) کے لیے کہ اس نے ہم کو دیا، حمد ہے اللہ (عَزَّوَجَلَّ) کے لیے کہ اس نے ہم کو الہام کیا، حمد ہے اللہ (عَزَّوَجَلَّ) کے لیے جس نے ہم کو اس کی ہدایت کی اور اگر اللہ (عَزَّوَجَلَّ) ہدایت نہ کرتا تو ہم ہدایت نہ پاتے۔ اللہ (عَزَّوَجَلَّ) کے سوا کوئی معبود نہیں، جو اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لیے مُلک ہے اور اسی کے لیے حمد ہے، وہی زندہ کرتا اور مارتا ہے اور وہ خود زندہ ہے مرتا نہیں، اُسی کے ہاتھ میں خیر ہے اور وہ ہر شے پر قادر ہے۔ اللہ (عَزَّوَجَلَّ) کے سوا کوئی معبود نہیں جو اکیلا ہے، اس نے اپنا وعدہ سچا کیا اور اپنے بندے کی مدد کی اور اپنے لشکر کو غالب کیا اور کافروں کی جماعتوں کو تنہا اس نے شکست دی۔ اللہ (عَزَّوَجَلَّ) کے سوا کوئی معبود نہیں ہم اسی کی عبادت کرتے ہیں، اسی کے لیے دین کو خالص کرتے ہوئے اگرچہ کافر بُرا مانیں۔ {اللہ (عَزَّوَجَلَّ) کی پاکی ہے شام و صبح اور اسی کے لیے حمد ہے

آسمانوں اور زمین میں اور تیسرے پہر کو اور ظہر کے وقت، وہ زندہ کو مُردہ سے نکالتا ہے اور مُردہ کو زندہ سے نکالتا ہے اور زمین کو اُس کے مرنے کے بعد زندہ کرتا ہے اور اسی طرح تم نکالے جاؤ گے} الٰہی! تو نے جس طرح مجھے اسلام کی طرف ہدایت کی، تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ اسے مجھ سے جُدا نہ کرنا یہاں تک کہ مجھے اسلام پر موت دے، اللہ (عَزَّوَجَلَّ) کے لیے پاکی ہے اور اللہ (عَزَّوَجَلَّ) کے لیے حمد ہے اور اللہ (عَزَّوَجَلَّ) کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ (عَزَّوَجَلَّ) سب سے بڑا ہے، اور گناہ سے پھرنا اور نیکی کی طاقت نہیں مگر اللہ (عَزَّوَجَلَّ) کی مدد سے جو برتر و بُزُرگ ہے۔ الٰہی! تو مجھ کو اپنے نبی محمد صَلَّی اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی سنّت پر زندہ رکھ اور ان کی مِلّت پر وفات دے اور فتنوں کی گمراہیوں سے بچا، الٰہی! تو مجھ کو ان لوگوں میں کر جو تجھ سے محبت رکھتے ہیں اور تیرے رسول وانبیاء وملائکہ اور نیک بندوں سے محبت رکھتے ہیں۔ الٰہی! میرے لیے آسانی مُیَسَّر کر اور مجھے سختی سے بچا، الٰہی! اپنے رسول محمد صَلَّی اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی سنّت پر مجھ کو زندہ رکھ اور مسلمان مار اور نیکوں کے ساتھ ملا اور جنَّتُ النَّعیم کا وارِث کر اور قیامت کے دن میری خطا بخش دے۔ الٰہی! تجھ سے ایمانِ کامل اور قلبِ خاشِع کا ہم سُوال کرتے ہیں اور ہم تجھ سے عِلمِ نافع اور یقینِ صادِق اور دینِ مُستقیم کا سُوال کرتے ہیں اور ہر بلا سے عَفو و عافیت کا سُوال کرتے ہیں اور پوری عافیت اور عافیت کی ہمیشگی اور عافیت پر شکر کا سُوال کرتے ہیں اور آدمیوں سے بے نیازی کا سُوال کرتے ہیں۔ الٰہی! تو دُرُود و سلام و بَرَکت نازل کر ہمارے

سردار محمد صَلَّی اللّٰہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اور ان کی آل واصحاب پر بقدرِ شمار تیری مخلوق اور تیری رِضا اور وزن تیرے عَرش کے اور بقدرِ درازی تیرے کلمات کے جب تک ذِکر کرنے والے تیرا ذِکر کرتے رہیں اور جب تک غافل تیرے ذِکر سے غافل رہیں۔ اٰمین بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صَلَّی اللّٰہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم۔

سَعی کی نیَّت

دُعا ختم ہونے کے بعد ہاتھ چھوڑ دیجئے اور دُرُود شریف پڑھ کر سَعی کی نیَّت اپنے دِل میں کر لیجئے مگر زَبان سے بھی کہہ لینا بہتر ہے۔ معنٰی ذِہن میں رکھتے ہوئے اِس طرح نیَّت کیجئے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اُرِیْدُ السَّعْیَ بَیْنَ الصَّفَا وَ الْمَرْوَۃِ سَبْعَۃَ اَشْوَاطٍ لِّوَجْھِكَ الْکَرِیْمِ فَیَسِّرْہُ لِیْ وَ تَقَبَّلْہُ مِنِّیْ

ترجمہ: اے اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ! میں تیری خوشنودی کی خاطِر صفا اور مروہ کے درمیان سعی کے سات پھیرے کرنے کا ارادہ کر رہا ہوں تو اسے میرے لئے آسان فرما دے اور اسے میری طرف سے قبول فرما۔



صَفا/مروہ سے اُترنے کی دُعا

اَللّٰھُمَّ اسْتَعْمِلْنِیْ بِسُنَّۃِ نَبِیِّکَ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ وَتَوَفَّنِیْ عَلٰی مِلَّتِہٖ وَاَعِذْنِیْ مِنْ مُّضِلَّاتِ الْفِتَنِ بِرَحْمَتِکَ یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ

ترجمہ: اے اللہ عَزَّوَجَلَّ! تو مجھے اپنے پیارے نبی صَلَّی اللّٰہ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی سنّت کا تابع بنادے اور مجھے ان کے دین پر موت نصیب فرما اور

مجھے پناہ دے فتنوں کی گمراہیوں سے اپنی رحمت کے ساتھ، اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

کوہ صَفا سے اب ذِکر و دُرُود میں مَشغول دَرمیانہ چال چلتے ہوئے جانِبِ مروہ چلئے جُوں ہی چھت پر لگی گرین لائٹ (green light) آئے مرد حضرات دوڑنا شُروع کر دیں۔ (مگر مُہذَّب طریقے پر نہ کہ بے تَحاشہ) اور ویل چیئر (wheelchair) والے اپنی ویل چیئر (wheelchair) تیز کر دیں، دوڑنے میں یہ یاد رکھئے کہ خود کو یا کسی دوسرے کو اِیذا نہ پہنچے کہ یہاں دَوڑنا سُنَّت ہے جب کہ کسی مسلمان کو قَصداً اِیذا دینا حرام۔ لیڈیز (ladies) نہیں دَوڑیں گی۔ لہٰذا اب مرد حضرات دوڑتے ہوئے اور لیڈیز (ladies) چلتے ہوئے یہ دُعا پڑھیں:

گرین لائیٹس (Greenlights) کے نیچے پڑھنے کی دُعا

رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَتَجَاوَزْ عَمَّا تَعْلَمُ اِنَّكَ تَعْلَمُ مَا لَا نَعْلَمُ ط اِنَّكَ اَنْتَ الْاَعَزُّ الْاَكْرَمُ وَاهْدِنِيْ لِلَّتِيْ هِيَ اَقْوَمُ ط اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهَا عُمْرَةً مَّبْرُوْرَةً وَّ سَعْيًا مَّشْكُوْرًا وَّ ذَنْبًا مَّغْفُوْرًا

ترجمہ: اے اللہ عَزَّوَجَلَّ! مجھے معاف فرما اور مجھ پر رحم کر اور میری خطائیں جو کہ یقیناً تیرے علم میں ہیں اُن سے درگزر

فرما، بے شک تو جانتا ہے ہمیں اس کا عِلم نہیں۔ بے شک تو عزّت واِکرام والا ہے اور مجھے صِراطِ مُستقیم پہ قائم رکھ، اے اللہ عَزَّوَجَلَّ! میرے حج کو مبرور اور میری سعی کو مَشکور (پسندیدہ) کر اور میرے گناہوں کو بخش دے۔



نمازِ سَعی

اب ہو سکے تو مسجدِ حرام میں دو رَکعت نماز نَفل (اگر مکروہ وقت نہ ہو تو) ادا کر لیجئے کہ مُستحب ہے۔ ہمارے پیارے آقا صَلَّی اللہ تعالٰی عَلَیہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے سَعی کے بعد مَطاف کے کَنارے حَجَرِ اَسوَد کی سیدھ میں دو نَفلِ ادا فرمائے ہیں۔(مُسنَدِ اِمام احمد ج ۱۰ ص ۳۵۴ حدیث ۲۷۳۱۳، رَدُّالمُحتار ج ۳ ص ۵۸۹)۔

حَلق یا تَقصِیر (Haircut)

اب مرد حضرت حَلق کریں یعنی سَر مُنڈوادیں یا تَقصِیر کریں یعنی بال کتروائیں۔ مگر حَلق کروانا بہتر ہے۔ حُضورِ اَقدس صَلَّی اللہ تعالٰی عَلَیہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے حجۃ الوداع میں حَلق کرایا اور سر منڈوانے والوں کے لیے تین بار دعائے رحمت فرمائی اور کتروانے والوں کے لیے ایک بار۔
(بُخاری ج ۱ ص ۵۷۴ حدیث ۱۷۲۸)

تَقصِیر کی تعریف

تَقصِیر یعنی کم از کم چوتھائی (4/1) سَر کے بال اُنگلی کے پَورے برابر کٹوانا۔ اِس میں یہ اِحتیاط رکھئے کہ ایک پَورے سے زِیادہ کٹیں تاکہ سر کے بیچ میں جو چھوٹے چھوٹے بال ہوتے ہیں وہ بھی ایک پَورے کے برابر کٹ جائیں۔ بعض لوگ قینچی سے دو تین جگہ کے چند بال کاٹ

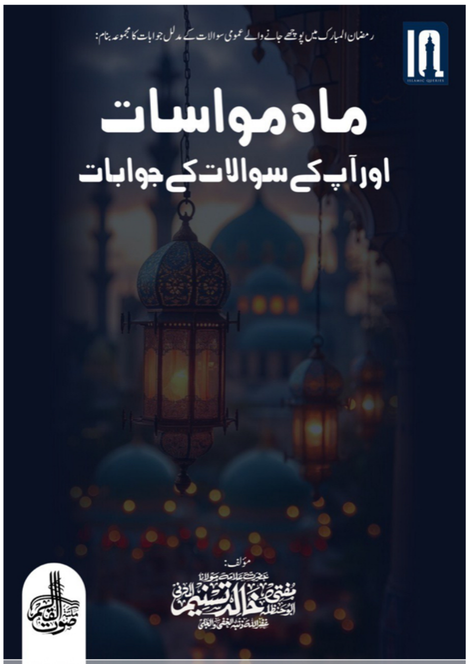
لیا کرتے ہیں، حَنَفیوں کے لئے یہ طریقہ غَلَط ہے اور اِس طرح اِحرام کی پابندیاں بھی ختم نہ ہوں گی۔

لیڈیز (ladies) کو سَر مُنڈانا حرام ہے وہ صِرف تَقْصِیر کروائیں۔ اِس کا آسان طریقہ یہ ہے کہ اپنی چُٹیا کے سِرے کو اُنگلی کے گرد لپیٹ کر اُتنا حصّہ کاٹ لیں، لیکن یہ اِحتیاط لازِمی ہے کہ کم از کم چوتھائی (1/4) سَر کے بال ایک پَورے کے برابر کٹ جائیں۔



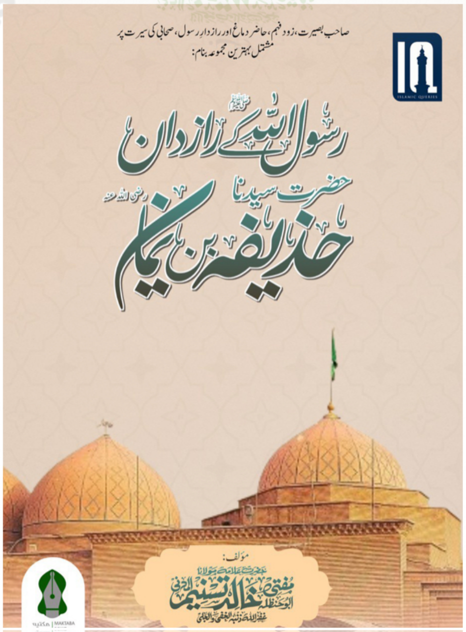
مبارک ہو آپ کا عمرہ مکمل ہو چکا ہے

خالد تسنیم مدنی کی دیگر تالیفات





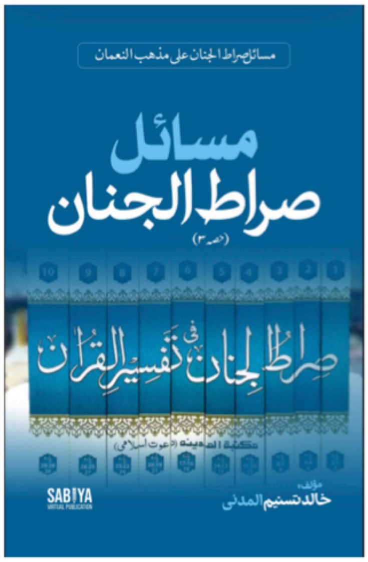


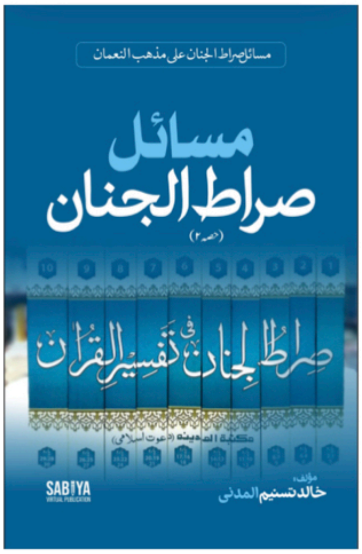


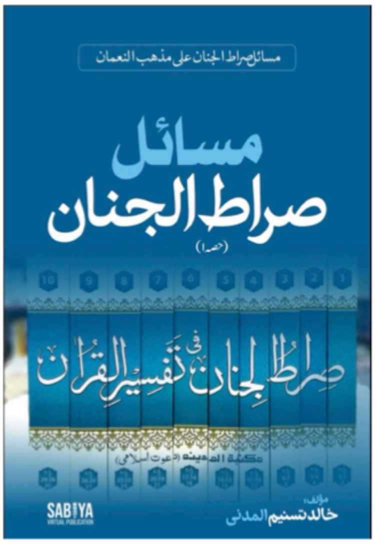

زبدة البيان في خلاصة سور القرآن
خلاصہ
مضامین قرآن
قرآنی سورتوں کے مضامین کا خلاصہ
مؤلف:
خالد تسنیم المدنی

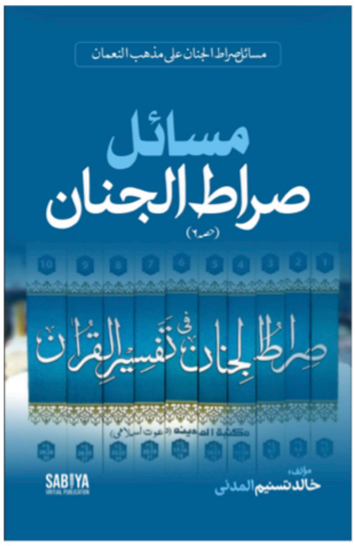

سردی
کا
موسم
اور ہم
مؤلف:
خالد تسنیم المدنی

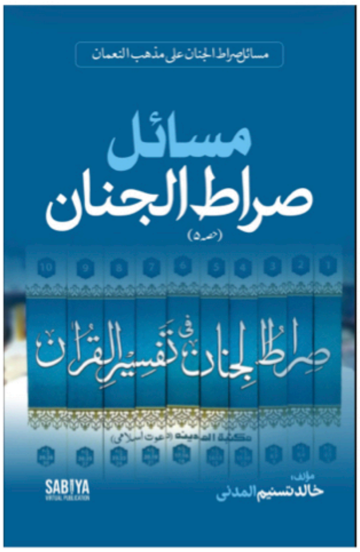

ایک
گناہ
ستر
گواہ
مؤلف:
خالد تسنیم المدنی

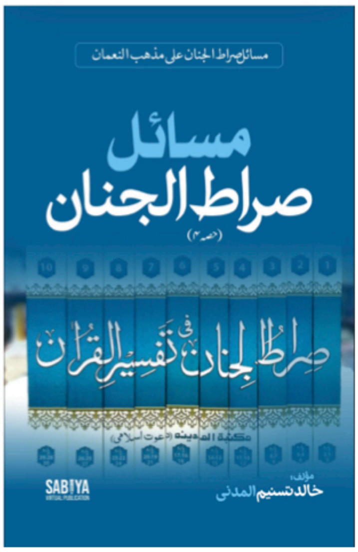

مسائل صراط الجنان علی مذہب النعمان
مسائل
صراط الجنان
(حصہ ۳)
مؤلف:
خالد تسنیم المدنی

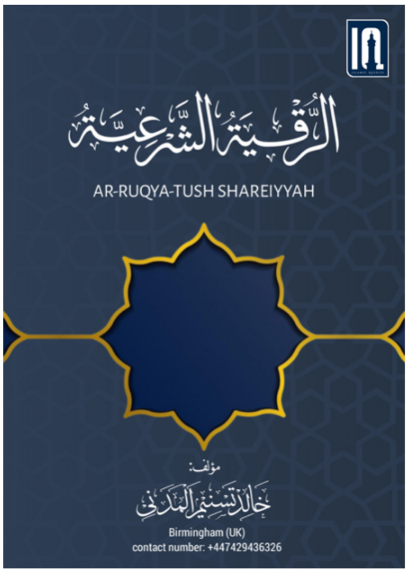

مسائل صراط الجنان علی مذہب النعمان
مسائل
صراط الجنان
(حصہ ۲)
مؤلف:
خالد تسنیم المدنی


مسائل صراط الجنان علی مذہب النعمان
مسائل
صراط الجنان
(حصہ ۱)
مؤلف:
خالد تسنیم المدنی

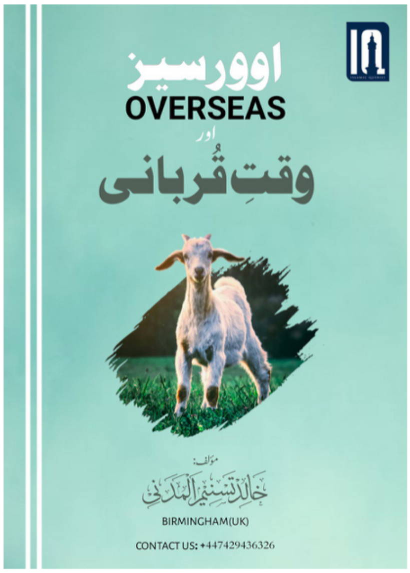

مسائل صراط الجنان علی مذہب النعمان
مسائل
صراط الجنان
(حصہ ۶)
مؤلف:
خالد تسنیم المدنی


مسائل صراط الجنان علی مذہب النعمان
مسائل
صراط الجنان
(حصہ ۵)
مؤلف:
خالد تسنیم المدنی


مسائل صراط الجنان علی مذہب النعمان
مسائل
صراط الجنان
(حصہ ۴)
مؤلف:
خالد تسنیم المدنی

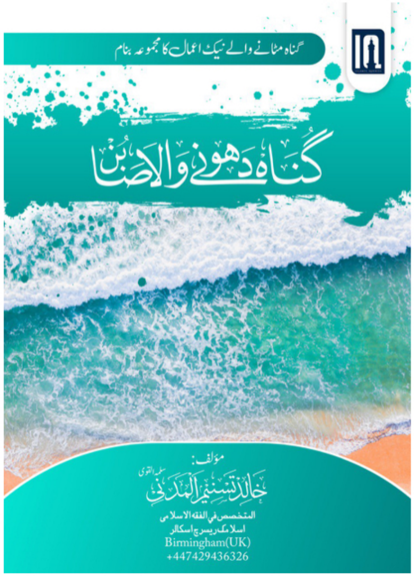

الرُّقيَةُ الشَّرعِيَّةُ
AR-RUQYA-TUSH SHAREIYYAH
مؤلف:
خالد تسنیم المدنی
Birmingham (UK)
contact number: +447429436326

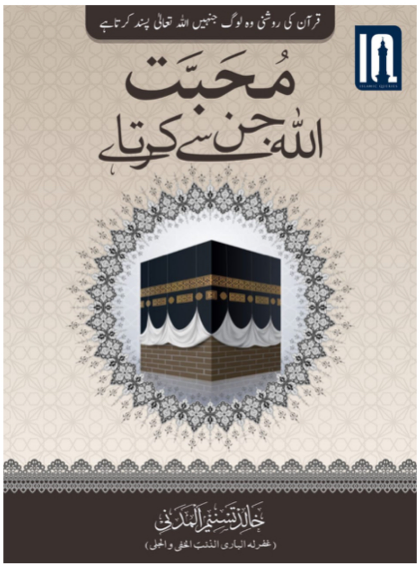

الاحكام الفقهية في بيان التسمية
تسمیہ کی احکامِ شرعیہ
بسم اللہ الرحمن الرحیم
مؤلف:
خالد تسنیم المدنی
BIRMINGHAM(UK)
CONTACT US: +447429436326

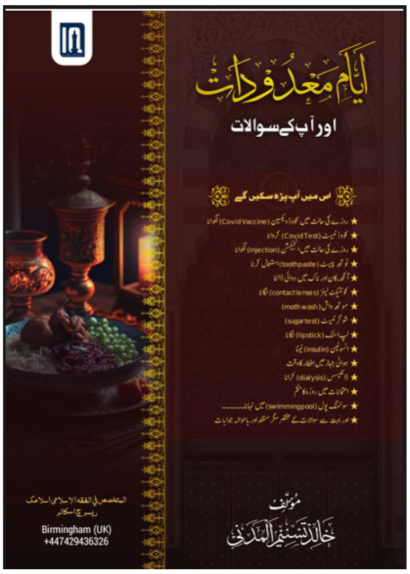

اوورسیز
OVERSEAS
اور
وقتِ قُربانی
مؤلف:
خالد تسنیم المدنی
BIRMINGHAM(UK)
CONTACT US: +447429436326

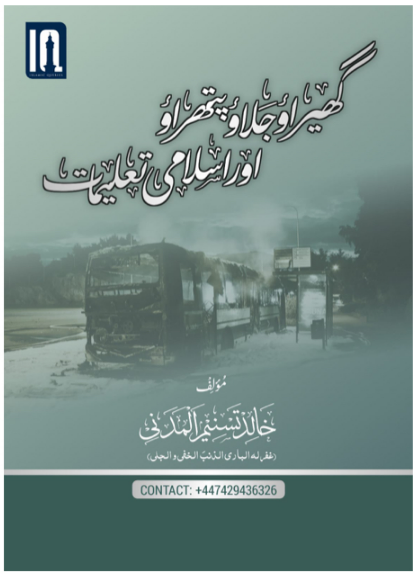

مَراتِبِ عِلم
MARAATIB-E-ILM
مؤلف:
خالد تسنیم المدنی
BIRMINGHAM (UK)
CONTACT US: +447429436326


بچوں کے تحائف کا شرعی حکم
Gifts
مؤلف:
خالد تسنیم المدنی
Birmingham (UK)
contact number: +447429436326


گناہ دھونے والا صابن
مؤلف:
خالد تسنیم المدنی
Birmingham(UK)
+447429436326


مُحبّت
اللہ جن سے کرتا ہے
خالد تسنیم المدنی


ایامِ معدودات
اور آپ کے سوالات
Birmingham (UK)
+447429436326
مؤلف
خالد تسنیم المدنی


گھیراؤ جلاؤ پتھراؤ
اور اسلامی تعلیمات
مؤلف
خالد تسنیم المدنی
CONTACT: +447429436326